THE NATION

# PMA warns masses to be vigilant as corona still exists

Our Staff Reporter

July 28, 2020

ISLAMABAD - Pakistan Medical Association (PMA) has said that COVID-19 still exists in country and cases are being underreported because people are not going for testing.

The PMA, in a statement on Monday, said it was satisfied over the latest coronavirus situation in the country, although the severity of the disease had decreased and number of cases had declined, many beds and ventilators were vacant in hospitals, all these good indicators.

"It does not mean that we should get complacent; in fact it has been observed in so many countries that virus had hit back and that second phase was even harder than the previous one and so many people were infected and died," the statement said.

It said according to a very recent survey, the world had set a new record of 284,661 patients found positive in one day on July 23, 2020, which was very alarming.

"Therefore we should remain vigilant because corona still exists in

Pakistan and new cases are emerging on daily basis. So, many unreported cases still exist, people do not go for Corona testing and doctors are also diagnosing on clinical grounds," said PMA.

People have better awareness now and they go to quarantine or isolate themselves immediately at home because of that they're less critical patients in Pakistan. The ICU and HDU beds at corona designated hospitals are mostly vacant.

Now we fear that due to our negligence coronavirus cases may increase in next two weeks after EID.

It has been observed that local administration is least bothered or helpless about enforcing SOPs in the cattle markets. Cattle vendors and buyers are seen without mask, children and elderly people are visiting these markets without any fear and restriction and nobody is being checked for fever at entry points of these markets. This state of affairs is very alarming.

PMA suggests that like Islamabad, SOPs should be implemented strictly in cattle markets throughout Pakistan to avoid spread of coronavirus.

The statement said that PMA warned that situation of Covid-19 could worsen during Eid-ul-Azha, Independence Day, Muharram and Rabi-ul-Awal if the government did not implement SOPs thoroughly and people did not follow the SOPs.

Pakistan Medical Association also suggested that educational institutes should be opened after monitoring the severity of Covid-19. Corona test (antibodies test) of all the staff including van drivers and attendants should be done before opening of educational institutes because one infected person can spread the disease to the whole institution.

If these institutes are allowed to open then administration will have to follow SOPs.

Social distancing, wearing mask and regularly washing/sanitizing hands must be strictly implemented in all institutes.

This is the right time for teachers to teach the primary and secondary level students to maintain hygiene at personal and community level.

https://nation.com.pk/28-Jul-2020/pma-warns-masses-to-be-vigilant-as-corona-still-exists

INTERNATIONAL
THE NEWS e-PAPER
Editor-in-chief: Mir Shakil-ur-Rahman

# PMA warns against complacency

Our Correspondent
July 28, 2020

LAHORE: The Pakistan Medical Association (PMA), while expressing satisfaction over the declining trends in coronavirus cases in Pakistan, warned against complacency as the virus hit back in so many countries and the second phase was even harder than the previous one and so many people were infected and died.

“Although the severity of the disease has decreased but it does not mean that we should get complacent,” said Dr SM Qaisar Sajjad, secretary General, PMA Centre, on Monday. “Now we fear that due to our negligence coronavirus cases may increase in the next two weeks after Eid. We should learn a lesson from our previous experiences. People had neglected SOPs during Eidul Fitr and as a result miserably large number of patients were reported and deaths toll had risen to alarming extent,” he said. The PMA suggested to the government strict implementation of the SOPs to control the spread of coronavirus. The PMA also suggests reopening all educational institutes after monitoring the severity of COVID-19. Corona tests (antibodies test) of all the staff, including van drivers and attendants, should be done before reopening the educational institutes, the PMA office-bearers said. The SOPs must be strictly implemented in all institutes, he added.

https://www.thenews.com.pk/print/692920-pma-warns-against-complacency

# کرونا کیسز میں کمی، احتیاط کا پہلو نظر انداز نہ کیا جائے، پی ایم اے

Jul 28, 2020

کراچی (نیوز رپورٹر) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن نے ملک میں کرونا وائرس کی صورتحال پر تسلی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگرچہ بیماری کی شدت میں کمی آئی ہے اور کرونا کے کیسز کی تعداد میں بھی کمی آئی ہے اسی وجہ سے ہسپتالوں میں بستر اور وینٹی لیٹر خالی پڑے ہیں لیکن اسکا یہ مطلب نہیں کہ احتیاط کے پہلو کو نظر انداز کر دیا جائے۔ بہت سے ملکوں میں کرونا دوبارہ پھیلا اور دوسرے مرحلے میں کافی شدت سے پھیلا۔ اب ہم خوفزدہ ہیں کہ ہماری غفلت کے باعث عید الاضحی

**بقیہ — پی ایم اے**

کے بعد آئندہ دو ہفتوں میں کرونا وائرس کے پھیلاؤ میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ ہمیں اپنے سابقہ تجربات سے سیکھنا چاہیے لوگوں نے عیدالفطر کے موقع پر ایس او پیز پر عمل درآمد نہیں کیا تھا جسکی بدولت کثیر تعداد میں لوگ کرونا وائرس میں مبتلا ہوئے اور مرنے والوں کی تعداد میں بھی خطرناک اضافہ ہوا۔ پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن نے مشورہ دیا ہے کہ کووڈ۔19 کی شدت پر نظر رکھتے ہوئے تعلیمی ادارے کھولنے کا فیصلہ کیا جائے۔ اسکول کھولنے سے پہلے تمام اسٹاف، وین ڈرائیور اور وین کنڈیکٹر کے کرونا ٹیسٹ کیے جائیں کیونکہ کرونا وائرس سے متاثرہ ایک شخص بھی پورے ادارے کو متاثر کر سکتا ہے۔ اگر موجودہ صورتحال میں اسکول کھولنے کی اجازت دی جاتی ہے تو اسکول انتظامیہ کو ایس او پیز پر سختی سے عمل کرنا ہوگا۔ یہ اساتذہ کیلئے بھی بہترین وقت ہے کہ وہ اپنے طلباء کو ذاتی حفظان صحت اور معاشرتی سطح پر حفظان صحت کے اصولوں کی تعلیم دیں۔ سماجی فاصلہ، ماسک لگانا اور مسلسل ہاتھوں کو دھونا یا سینی ٹائز کرنا جیسی احتیاطی تدابیر اداروں میں سختی سے نافذ کرنا ہوگی۔ پی ایم اے کا کہنا تھا کہ کرونا وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کیلئے ایس او پیز پر سختی سے عمل درآمد کروایا جائے۔ یہ بات ہمارے مشاہدے میں آئی ہے کہ ہر جگہ مقامی انتظامیہ مویشی منڈیوں میں ایس او پیز کو لاگو کرنے میں لاپرواہی کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ جانور بیچنے والے اور خریدنے والے بغیر ماسک کے منڈیوں میں موجود ہیں بچوں اور بوڑھوں کے منڈی جانے پر کوئی پابندی نظر نہیں آتی اور نہ ہی ان منڈیوں کے داخلی راستوں پر کسی کا بخار چیک ہوتا ہے یہ صورتحال بہت تشویشناک ہے۔ اس سلسلے میں ہم اسلام آباد کی انتظامیہ کی کاوشوں کو سراہتے ہیں وہ مویشی منڈیوں میں آنے والے بیوپاریوں کا کرونا ٹیسٹ کروا رہے ہیں، ماسک پہننے پر سختی سے عمل درآمد کروا رہے ہیں نیز بچوں اور بزرگ افراد کے منڈیوں میں داخلے پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ پی ایم اے کے مطابق ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق 23 جولائی 2020 کو ایک دن میں 284661 نئے کیسز رپورٹ ہوئے جو کہ سب سے بڑا ریکارڈ ہے اس لئے ہمیں بہت زیادہ محتاط رہنے کی ضرورت ہے کیونکہ کرونا وائرس اب بھی موجود ہے اور روزانہ کی بنیاد پر نئے کیسز سامنے آ رہے ہیں۔ ان میں بہت سے کیسز رپورٹ نہیں ہو پاتے کیونکہ لوگ ٹیسٹ نہیں کرواتے اور اکثر حضرات [illegible] علامات کی موجودگی سے تشخیص کر رہے ہیں۔ لوگوں میں اب کافی شعور پایا جاتا ہے اور وہ خود بخود گھر پر کورنٹائن یا آئسولیشن میں چلے جاتے ہیں۔ نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشن سینٹر (NCOC) کے مطابق اب تک 274289 مریض کرونا وائرس کا شکار ہو چکے ہیں جن میں سے 241000 صحت یاب ہوئے ہیں اور 5842 افراد کرونا وائرس کی بدولت موت کا شکار ہو چکے ہیں۔ کرونا کیلئے وقف ہسپتالوں میں ICU اور HDU کے بستر زیادہ تر خالی پڑے ہیں۔ وزیراعظم کے معاون خصوصی برائے صحت ڈاکٹر ظفر مرزا کے حالیہ بیان کے مطابق کرونا وائرس کے مثبت کیسوں کی شرح 23% سے کم ہو کر 6 تا 7 فیصد تک آ گئی ہے اور شرح اموات میں 80% کمی آئی ہے۔ پی ایم اے اس پر تسلی کا اظہار کرتی ہے اور امید کرتی ہے کہ صورتحال اسی تیزی سے مزید بہتر ہوگی۔ پی ایم اے نے حکومت کو تنبیہ کرتے ہیں کہ اگر ایس او پیز پر عمل درآمد ہوا تو آئندہ آنے والے تہواروں، عیدالاضحیٰ، یوم آزادی، محرم اور ربیع الاول کے دوران کووڈ۔19 کی صورتحال بہتر ہو سکتی ہے۔

https://www.nawaiwaqt.com.pk/E-Paper/karachi/2020-07-28/page-2/detail-26

ABC CERTIFIED
Daily Nai Baat
روزنامہ نئی بات کراچی
July 28, 2020

# عیدالاضحیٰ کے بعد کرونا کے پھیلاؤ میں اضافہ ہوسکتا ہے، پی ایم اے

## کرونا کیسز کی تعداد میں کمی آنے کا مطلب یہ نہیں کہ احتیاطی چھوڑ دی جائیں

کراچی (کامرس ڈیسک) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن نے ملک میں کرونا وائرس کی صورتحال پر تسلی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگرچہ بیماری کی شدت میں کمی آئی ہے اور کرونا کے کیسز کی تعداد میں بھی کمی آئی ہے اسی وجہ سے ہسپتالوں میں بستر اور وینٹی لیٹر خالی پڑے ہیں لیکن اسکا یہ مطلب نہیں کہ احتیاط کے پہلو کو نظر انداز کر دیا جائے۔ بہت سے ملکوں میں کرونا دوبارہ پھیلا اور دوسرے مرحلے میں کافی شدت سے پھیلا۔ اب ہم خوفزدہ ہیں کہ ہماری غفلت کے باعث عیدالاضحیٰ کے بعد آئندہ دو ہفتوں میں کرونا وائرس کے پھیلاؤ میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ ہمیں اپنے سابقہ تجربات سے سیکھنا چاہیے لوگوں نے عیدالفطر کے موقع پر ایس او پیز پر عمل درآمد نہیں کیا تھا جسکی بدولت کثیر تعداد میں لوگ کرونا وائرس میں مبتلا ہوئے اور مرنے والوں کی تعداد میں بھی خطرناک اضافہ ہوا۔ پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن نے مشورہ دیا ہے کہ کووڈ۔۱۹ کی شدت پر نظر رکھتے ہوئے تعلیمی ادارے کھولنے کا فیصلہ کیا جائے۔ اسکول کھولنے سے پہلے تمام اسٹاف، وین ڈرائیور اور وین کنڈیکٹر کے کرونا ٹیسٹ کیے جائیں کیونکہ کرونا وائرس سے متاثرہ ایک شخص بھی پورے ادارے کو متاثر کرسکتا ہے۔ اگر موجودہ صورتحال میں اسکول کھولنے کی اجازت دی جاتی ہے تو اسکول انتظامیہ کو ایس او پیز پر سختی سے عمل کرنا ہوگا۔ یہ اساتذہ کیلئے بھی بہترین وقت ہے کہ وہ اپنے طلباء کو ذاتی حفظان صحت اور معاشرتی سطح پر حفظان صحت کے اصولوں کی تعلیم دیں۔ سماجی فاصلہ، ماسک لگانا اور مسلسل ہاتھوں کو دھونا یا سینی ٹائز کرنا جیسی احتیاطی تدابیر اداروں میں سختی سے نافذ کرنا ہونگی۔ پی ایم اے کا کہنا تھا کہ کرونا وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کیلئے ایس او پیز پر سختی سے عمل درآمد کروایا جائے۔ یہ بات ہمارے مشاہدے میں آئی ہے کہ ہر جگہ مقامی انتظامیہ مویشی منڈیوں میں ایس او پیز کو لاگو کرنے میں لاپرواہی کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ جانور بیچنے والے اور خریدنے والے بغیر ماسک کے منڈیوں میں موجود ہیں بچوں اور بوڑھوں کے منڈی جانے پر کوئی پابندی نظر نہیں آتی اور نہ ہی ان منڈیوں کے داخلی راستوں پر کسی کا بخار چیک ہوتا ہے یہ صورتحال بہت تشویشناک ہے۔ اس سلسلے میں ہم اسلام آباد کی انتظامیہ کی کاوشوں کو سراہتے ہیں وہ مویشی منڈیوں میں آنے والے بیوپاریوں کا کرونا ٹیسٹ کروا رہے ہیں، ماسک پہننے پر سختی سے عمل درآمد کروا رہے ہیں نیز بچوں اور بزرگ افراد کے منڈیوں میں داخلے پر پابندی لگادی گئی ہے۔ پی ایم اے کے مطابق ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق 23 جولائی 2020 کو ایک دن میں 284661 نئے کیسز رپورٹ ہوئے جو کہ سب سے بڑا ریکارڈ ہے۔ اس لئے ہمیں بہت زیادہ محتاط رہنے کی ضرورت ہے کیونکہ کرونا وائرس اب بھی موجود ہے اور روزانہ کی بنیاد پر نئے کیسز سامنے آرہے ہیں۔ ان میں بہت سے کیسز رپورٹ نہیں ہو پاتے کیونکہ لوگ ٹیسٹ نہیں کرواتے اور ڈاکٹر حضرات بھی علامات کی موجودگی سے تشخیص کر رہے ہیں۔ لوگوں میں اب کافی شعور پایا جاتا ہے اور وہ خود باخود گھر پر کورنٹائن یا آئیسولیشن میں چلے جاتے ہیں۔ نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشن سینٹر (NCOC) کے مطابق اب تک 274289 مریض کرونا وائرس کا شکار ہوچکے ہیں جن میں سے 241000 صحت یاب ہوئے ہیں اور 5842 افراد کرونا وائرس کی بدولت موت کا شکار ہوچکے ہیں۔ کرونا کیلئے وقف ہسپتالوں میں ICU اور HDU کے بستر زیادہ تر خالی پڑے ہیں۔ وزیراعظم کے معاون خصوصی برائے صحت ڈاکٹر ظفر مرزا کے حالیہ بیان کے مطابق کرونا وائرس کے مثبت کیسز کی شرح 23% سے کم ہوکر 6 تا 7 فیصد تک آگئی ہے اور شرح اموات میں 80% کمی آئی ہے۔ پی ایم اے اس پر تسلی کا اظہار کرتی ہے اور امید کرتی ہے کہ صورتحال اسی تیزی سے مزید بہتر ہوگی۔ پی ایم اے نے حکومت کو تنبیہ کرتے ہیں کہ اگر ایس او پیز پر عمل درآمد نہ ہوا تو آئندہ آنے والے تہواروں، عیدالاضحیٰ، یوم آزادی، محرم اور ربیع الاول کے دوران کووڈ۔۱۹ کی صورتحال ابتر ہوسکتی ہے۔

http://e.naibaat.pk/ePaper/karachi/28-07-2020/details.aspx?id=p2_06.jpg